خطبات سواتی

حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی دامت برکاتہم گذشتہ نصف صدی سے جامع مسجد نور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں خطبات کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور شہر کا تعلیم یافتہ طبقہ خصوصیت کے ساتھ ان کے خطبات سے مستفید ہوتا ہے' دینی مسائل و احکام کی وضاحت' روز مرہ پیش آنے والے معاملات میں راہ نمائی اور باطل نظریات و عقائد کا رد ان خطبات کا خصوصی امتیاز ہے۔ حضرت صوفی صاحب مدظلہ کے دروس قرآن کریم اور دروس حدیث کے مرتب الحاج لعل دین ایم اے نے خطبات کو مرتب کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے جو بلاشبہ علوم و معارف کے ایک خزینہ کو جمع کرنے کی کوشش ہے اور علماء و خطباء پر بہت بڑا احسان ہے۔

زیر نظر مجموعہ "خطبات سواتی" کی پہلی جلد ہے جس میں ۲۱ مئی ۸۲ء سے ۱۵ اکتوبر ۸۲ء تک کے ۲۲ خطبات جمعہ کو ترتیب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اور یہ خطبات واقعہ معراج النبیؐ" شب برات' رمضان المبارک' عید مبارک' اکل بالباطل' اونچی گھاٹی پر چڑھنا' آزادی اور غلامی میں امتیاز' یہودی عوام و خواص کی خرابیاں' آخرت کا گھر' شرائط بیعت اور قربانی کا فلسفہ جیسے اہم موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں پہلی جلد پونے چار سو صفحات پر مشتمل ہے اور عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ مضبوط جلد سے مزین ہے اسے مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج گوجرانوالہ نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت صرف ۹۰ روپے ہے۔